کر چکے ہیں۔ ردِ عیسائیت پر آپ کی تالیفات کی تعداد ۲ دو درجن ہے ــــــ رانا صاحب عرصہ پانچ برس سے پاکستان میں "المذاہب" کے نام سے ماہنامہ بھی جاری کیے ہوئے ہیں، جس کا بنیادی مقصد ردِ عیسائیت و ردِ یہودیت اور دیگر فرقِ باطلہ کے ردّ کے علاوہ اہم موضوعات مثلاً کتبِ مقدسہ کی تحریر، تصنیف اور انتخاب، عیسائی عقائد و عبادات کی تشکیل و تدریج، یہودیت اور عیسائیت میں اُٹھنے والی نت نئی تحاریک اور فرقوں، تبلیغِ عیسائیت کے جدید حربوں اور ذرائع و وسائل، تاریخ میں یہودیوں، عیسائیوں اور مسلمانوں کے ایک دُوسرے سے سلوک، مملکتِ اسرائیل کی مذہبی حیثیت، تقابلِ ادیان اور مذاہبِ عالم میں اسلام کے اعلیٰ وارفع مقام اور برتری، پاکستان میں اقلیتی مساعی اور اسلام دشمن عناصر کی سرگرمیوں، تحریک و قیام پاکستان کے عوامل، پاکستان کی سلامتی و استحکام اور برصغیر ہندوستان، پاکستان اور بنگلہ دیش میں اسلام کی بقا اور تہذیبِ جدید کی تباہ کاریوں اور ان کے اسلامی تدارک سے واقفیت بہم پہنچانا اور غیر مسلموں میں تبلیغ اسلام اور ان کے سوالات کے جوابات دینا ہے ــــــ جناب رانا صاحب مسلمانوں کی طرف سے فرض کفایہ ادا کر رہے ہیں۔ سالانہ زرتعاون ۵۰/- روپے ہے۔ امید ہے کہ اصحابِ استطاعت ان سے بھرپور تعاون کرکے حق تعالیٰ کے حضور سے اجر و ثواب پائیں گے۔

علماء دیوبند کا دینی رُخ اور مسلکی مزاج

از حکیم الاسلام حضرت مولانا قاری محمد طیب صاحبؒ

ملنے کا پتہ:- ادارہ اسلامیات ۱۹۰/ انار کلی لاہور

مسلک علماء دیوبند درحقیقت فکر و عمل کے اس طریقہ کا نام ہے جو دارالعلوم دیوبند کے بانیوں اور اس کے مستند اکابر نے اپنے مشائخ سے سندِ متصل کے ساتھ حاصل کیا ہے جس کا سلسلہ ائمہ تبع تابعین، سلف صالحین تابعین اور حضرات صحابۂ کرامؓ سے ہوتا ہوا حضور سیدِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم سے جڑا ہوا ہے۔ یہ فکر و اعتقاد کا ایک مستند طرز اور اعمال و اخلاق کی ایک مثال اور معتدل مزاج و مذاق ہے جو کتابیں پڑھنے اور سند حاصل کرنے سے نہیں بلکہ اس مزاج میں رنگے ہوئے حضرات کی صحبت سے حاصل ہوتا ہے۔ لہٰذا محض تعلیمی سند یا نسبتِ تلمذ کے بعد کوئی فرد بھی اکابر علماء دیوبند کے مسلک کا صحیح ترجمان نہیں قرار دیا جاسکتا جب تک وہ ان کے فکر و عمل اور اعتدال میں رنگا ہوا نہ ہو۔ پیشِ نظر کتاب میں حکیم الاسلام حضرت مولانا قاری محمد طیب صاحبؒ نے اسی مسلکِ حقہ اور مسلک علماء دیوبند کو اس طرح واضح اور معیار و کسوٹی بنا کر پیش کیا ہے کہ اس میں اب کوئی التباس اور اشتباہ باقی نہیں رہا۔ اکابر علماء دیوبند کے مسلک و مشرب اور مزاج و مذاق کی وہ خوشبو جو علماء دیوبند کے فکر و عمل سے پھوٹی حضرت حکیم الاسلامؒ کے قلب و ذہن نے اسے جذب کر کے اس کتاب میں الفاظ و نقوش کی شکل دیدی ہے ــــــ ادارہ اسلامیات لاہور نے اس کو کتابت و طباعت اور معیاری اشاعت سے مزین کر کے مسلک حقہ سے وابستہ حضرات کی خدمت میں ایک نادر علمی تحفہ پیش کرنے کا اہتمام کیا ہے۔ خدا کرے کہ زیادہ سے زیادہ لوگ اس سے استفادہ کر سکیں۔

☆☆